13

4823CH13

بادل اور تارے

ختم ہُوا دن، سورج ڈُوبا — شام ہوئی اور اُبھرے تارے
جگمگ جگمگ کرتے آئے — نُور کے ٹکڑے پیارے پیارے

دُور کہیں سے ٹھنڈے ٹھنڈے — تیز ہوا کے جھونکے آئے
کاندھوں پر اپنے وہ اُٹھا کر — چھوٹے چھوٹے بادل لائے

اُن کو دیکھ کے اور بھی برسا — نُورِ مسرّت کا تاروں سے
کوئی چھپا اور کوئی نکلا — بادل کے ان اَنباروں سے

© NCERT not to be republished

کھیل رہے ہوں جیسے بچّے　　آنکھ مچولی گلی گلی میں
یا شبنم کے قطرے چمکیں　　اوجھل ہوکر کلی کلی میں

(تلوک چند محرومؔ)

© NCERT not to be republished

مشق

I　پڑھیے اور سمجھیے:

نُور	:	روشنی
مسرّت	:	خوشی
انبار	:	ڈھیر
شبنم	:	اوس
قطرہ	:	بوند
اوجھل ہونا	:	نظروں کے سامنے سے غائب ہونا

II سوچیے اور بتائیے:

1۔ شاعر نے نُور کے ٹکڑے کسے کہا ہے؟

2۔ چھوٹے چھوٹے بادلوں کو اپنے کاندھوں پر کون اُٹھا کر لایا؟

3۔ آنکھ مچولی کھیلتے ہوئے بچّے کن کو کہا گیا ہے؟

4۔ تاروں، شبنم کے قطروں اور بچّوں میں آپ کو کون سی بات ملتی جلتی نظر آتی ہے؟

III خالی جگہیں بھریے:

- کرتے آئے......................
- نور کے ٹکڑے......................
- دور کہیں سے......................
- ....بادل لائے
- آنکھ مچولی......................میں
- اوجھل ہو کر......................میں

IV نیچے لکھے ہوئے لفظوں سے جملے بنائیے:

ٹھنڈے ٹھنڈے	ٹھنڈی ٹھنڈی	ٹھنڈا ٹھنڈا
پیارے پیارے	پیاری پیاری	پیارا پیارا
چھوٹے چھوٹے	چھوٹی چھوٹی	چھوٹا چھوٹا

V نیچے دیے گئے لفظوں میں سے متضاد لفظوں کے جوڑے بنائیے:

ختم	دن	شام	شروع	پاس	ڈوبنا	مسرت
گرم	صبح	رات	دور	ٹھنڈا	غم	اُبھرنا

VI عملی کام:

☜ اس نظم کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

© NCERT not to be republished